از عدالتِ عظمیٰ

ایم/ ایس اکنامک ٹرانسپورٹ آرگنائزیشن وغیرہ

بنام

دھارواڑ ڈسٹرکٹ کھادی گرام ادیوگ سنگھ وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 31 مارچ 2000

[ایم جاگنادھاراؤ اور ایم بی شاہ، جسٹس صاحبان]

صارفین کے تحفظ کا قانون، 1986: دفعہ 4(1)(د)۔

صارفین کے فورم - کیس سے پہلے - کیریئر ایکٹ، 1865 کی دفعہ 9 کا اطلاق۔

کیریئر ایکٹ، 1865: دفعہ 9۔

کامن کیریئر (عام ٹرانسپورٹ) غفلت، لاپرواہی کی وجہ سے ہونے والا نقصان صارفین فورم میں شکایت ثبوت کا بوجھ - فیصلہ: کیریئر ایکٹ کی دفعہ 9 صارفین فورم کے کیسز پر لاگو ہوتی ہے۔ دفعہ 9 کا من لاء (عام قانون) کے اصول کو شامل کرتی ہے جس کا تعلق ثبوت کے بوجھ سے ہے۔ صارفین تحفظ ایکٹ کی دفعہ 14(d)(1) کی تشریح اسی روشنی میں کی جانی چاہیے۔ صارفین فورم میں شکایت کنندہ کو ابتدائی بوجھ

اٹھانا ہوتا ہے۔ لیکن غفلت کی عدم موجودگی ثابت کرنے کا بوجھ کا من کیریئر (عام ٹرانسپورٹر) پر ہوتا ہے۔

پٹیل روڈویز لمیٹڈ بنام برلایاماہالمیٹڈ، [2000] 4 ایس سی سی نے انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: اپیل کی خصوصی اجازت کے لیے درخواست (c) نمبر 1318 سال 1999 وغیرہ۔

1997 کے آر پی نمبر 975 میں نیشنل کنزیومرز ڈسپیوٹس ریڈریسل کمیشن، نئی دہلی کے مورخہ 10.7.98 کے فیصلے اور حکم سے۔

حاضر پارٹیوں کے لیے پون کمار بھال، ہریش کمار، ایم ایم کشپ، مہابیر سنگھ، آر ایس ہیگڑے، پی پی سنگھ، بھارگو بنام دیسائی، سدھارتھ چودھری اور راجیو شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

درخواست گزار کیریئر ایکٹ، 1865 کے تحت چلنے والا ایک مشترکہ کیریئر ہے۔ اس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ کنزیومرز پروٹیکشن ایکٹ 1986 کی دفعہ 14 (1) (ڈی) کے تحت کنزیومر فورم مخالف فریق کی 'لاپرواہی' کی وجہ سے صارفین کو ہونے والے نقصان یا چوٹ کے معاوضے کی ادائیگی کی ہدایت کر سکتا ہے اور لہذا ثبوت مستغیث پر ہے۔ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ کیریئر ایکٹ کی دفعہ 9 جو مدعا علیہ یا عام کیریئر پر لاپرواہی کی عدم موجودگی کو ثابت کرنے کا بوجھ عائد کرتی ہے اس لیے اس کا اطلاق نہیں کیا جاسکتا تاکہ لاپرواہی کی عدم موجودگی کو ثابت کرنے کے لیے کیریئر پر ذمہ داری منتقل کی جاسکے۔

پٹیل روڈویز لمیٹڈ بنام برلایاماہالمیٹڈ میں 28 مارچ 2000 کے اس عدالت کے حالیہ فیصلے کے پیش نظر، 1996 کے سی اے نمبر 9071 میں، ہمارا خیال ہے کہ عام کیریئر کی ذمہ داری بیمہ کنندہ کی ہے۔ وہاں یہ

فیصلہ کیا گیا کہ کیریئر ایکٹ 1865 کی دفعہ 9 کا اطلاق کنزیومرز پر وٹیکشن ایکٹ کے تحت کنزیومر فورم سے پہلے کے معاملات پر ہوتا ہے۔ یہ بھی مانا گیا کہ بارثبوت سے متعلق مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 9 کا بنیادی اصول مشترکہ قانون کا ایک اصول ہے اور اسے کیریئر ایکٹ کے سیکشن 9 میں شامل کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ یہ فرض کرتے ہوئے کہ کیریئر ایکٹ، 1865 کا سیکشن 9 کنزیومرز پر وٹیکشن ایکٹ کے تحت کنزیومر فورم کے سامنے مقدمات پر لاگو نہیں ہوتا ہے، مذکورہ بالا عام قانون کا اصول ان تمام مقدمات کی طرف راغب ہوتا ہے جو کنزیومر فورم کے سامنے آتے ہیں۔ کنزیومرز پر وٹیکشن ایکٹ کی دفعہ 14(1)(d) کو اس روشنی میں سمجھنا تھا اور عام قانون کے تحت قانونی مفروضے کے اطلاق سے بارثبوت کیریئر پر منتقل ہو جاتا ہے۔ دفعہ 14(1)(d) کو اس انداز میں سمجھا جانا چاہیے۔ مستغیث کیریئر ایکٹ کی دفعہ 9 پر بھروسہ کر کے ابتدائی ذمہ داری ادا کر سکتا ہے، چاہے وہ کنزیومرز پر وٹیکشن ایکٹ کی دفعہ 14(1)(d) کے تحت اس پر عائد ہو۔ اس لیے یہ کیریئر پر ہو گا کہ وہ لاپرواہی کی عدم موجودگی کو ثابت کرے۔ اسی طرح کے حالات میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کسی مقدمے میں دستاویز قابل بیع و شری گفت و شنید دستاویز کی بنیاد پر ویڈنس ایکٹ کی دفعہ 114 کے تحت ایک اور مفروضے پر بھروسہ کر کے قابل گفت و شنید دستاویز قانون کی دفعہ 118 کے تحت اس پر عائد ذمہ داری کو نبھاسکتا ہے جس کے تحت اگر کوئی مدعی اپنی ذاتی تحویل میں اکاؤنٹس پیش نہیں کرتا ہے تو مدعی کے خلاف منفی نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے۔ کنڈن لال بنام محافظ، جائیداد متروکہ اے آئی آر (1961) ایس سی 1316۔

مذکورہ بالا مشاہدے کے ساتھ اور پٹیل روڈویز کے معاملے میں مذکورہ بالا فیصلے کے بعد، ہم اسی کے مطابق خصوصی چھٹی کی درخواستوں کو مسترد کرتے ہیں۔

درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔